(S_1998_3_264_267)

سپریم کورٹ رپورٹس (1998) SUPP. 3 ایس سی آر

ایم۔سی۔مہتا

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

1 دسمبر 1998

[ڈاکٹر اے۔ایس۔آنند، چیف جسٹس، بی۔این۔کرپال اور وی۔این۔کھرے، جسٹسز]

ماحولیاتی قانون۔گاڑیوں کی آلودگی۔قومی راجدھانی علاقہ اور قومی راجدھانی علاقہ دہلی۔ٹریفک کا مناسب انتظام اور کنٹرول۔عوامی حفاظت کے لئے ضروری حفاظتی اقدامات۔گاڑیوں کی آلودگی کو کنٹرول کرنے اور ماحولیات کے تحفظ کے لئے ایگزیکٹو فعال۔ایگزیکٹو غیر فعالیت۔وقتاً فوقتاً سپریم کورٹ کی طرف سے دی جانے والی ہدایات۔عمل درآمد۔سالیسیٹر جنرل کو اس عدالت کی طرف سے پہلے جاری کردہ مختلف ہدایات کے سلسلے میں کی گئی کارروائی کی تفصیل کے ساتھ اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کے لئے۔یونین آف انڈیا پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں مناسب طریقے سے تشہیر کرے تاکہ ہر کسی کو ہدایات سے آگاہ کیا جائے۔دی گئی ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے۔گاڑیوں کی آلودگی اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق ہدایات پر کسی بھی اتھارٹی کے ذریعہ دیئے گئے کسی بھی حکم یا ہدایت کے باوجود تمام متعلقہ افراد کے ذریعہ عمل کیا جائے۔عدالت یا ٹریبونل۔

دیوانی اصل کا دائرہ اختیار: عرضی درخواست (سی) نمبر 13029 آف 1985۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

سنتوش شخصی طور۔ہیگڈے، سالیسٹر جنرل، ایچ۔این۔سالوے (اے سی)، پی۔پی ملہوترا، شانتی بھوشن، ڈاکٹر راجیودھون، یو۔یو۔للت، (اے۔سی)، ایم۔سی۔مہتاان پرسن (این پی)، ایس۔وسیم اے۔قادری، محترمہ انل کٹیار، محترمہ اندرا ساہنی محترمہ انو بھاجین، اروند کمار شرما، محترمہ نرنجنا سنگھ، محترمہ سشما سوری، اروینیشور گپتا، پرشانت بھوشن، سنجیو کپور، ودھیہ اپدھیے اور وجے پانڈے۔

وی۔بی۔سہاریہ، انیل کمار متل، شخصی طور، انل سود، شخصی طور، سشیل کمار جین، پردیپ اگروال، اے۔پی۔دھامیجا، امیش بوہرے، اے۔مشرا، ایل۔پی۔سنگھ، اتل شرما، ایم۔اے۔چناسوامی، آر۔کے۔کپور، پی۔ورما، انیس احمد خان، جینت ناتھ، راکیش شرما، آر۔سسپیر بیو، آر۔کے۔مہیشوری، اشوک ماتھر، رنجیت کمار، اعجاز مقبول، ہردیپ سنگھ آنند، ایس۔کے۔سری واستوا، ایل۔کے۔پانڈے، ایس۔بی۔اپدھیے، ایس۔آر۔سیتیا، سنجے پاریکھ، مہابیر سنگھ، دنیش کے۔گرگ، آر۔پی۔گپتا محترمہ بنوٹمٹا، آر۔سی۔ورما، شری نارائن، ونیت کمار، پی۔کے۔بخشی، پریم ملہوترا محترمہ رانی چھابرا اور این۔ڈی۔گرگ داخل فریقین کیلئے۔۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

یہ عرضی درخواست 1985 میں دائر کی گئی تھی۔ایک دہائی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔عرضی میں ماحولیات کی بہتری کے لئے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی تھی جس میں قومی راجدھانی علاقہ اور قومی راجدھانی علاقہ دہلی میں ٹریفک کے مناسب انتظام اور کنٹرول سے متعلق ایک پہلو بھی شامل ہے تاکہ عوامی حفاظت کے لئے ضروری مناسب حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔اس کے علاوہ گاڑیوں کی آلودگی پر بھی روشنی ڈالی گئی اور ٹریفک کی بے ہنگم صورتحال سے نمٹنے کے لئے اصلاحی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا جس کے نتیجے میں شہریوں کی موت اور جسمانی چوٹیں واقع ہوئی ہیں۔گاڑیوں کی آلودگی کو کنٹرول کرنا اور ماحول کی حفاظت کرنا بنیادی طور پر ایگزیکٹو کا کام ہے۔یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مناسب اقدامات وضع کریں اور ایسے اقدامات کے سخت نفاذ کے لئے مشینری فراہم کریں جو عام لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے ٹریفک کی افراتفری اور گاڑیوں کی آلودگی کے خطرے کو روکنے کے لئے ضروری ہیں۔تاہم ایگزیکٹو کی جانب سے غیر فعالیت کی وجہ سے عدالت کو وقتاً فوقتاً اس عرضی درخواست میں کچھ ہدایات جاری کرنے پر مجبور ہونا پڑا، لیکن ان ہدایات کے باوجود ایسا لگتا ہے کہ بہت کم کام کیا گیا ہے۔اس سے پہلے کہ ہم کسی کو ذمہ دار اور جوابدہ ٹھہرانے

کے سوال پر غور کریں، ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ 20 نومبر 1997 اور اس کے بعد کی تاریخوں میں جاری کی گئی کچھ ہدایات کو دہرایا جائے اور ان پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت کی جائے۔ ہم ہدایت دیتے ہیں:

''(اے) کسی بھی بھاری اور درمیانے درجے کی نقل وحمل کی گاڑیاں، اور ہلکے سامان کی گاڑیوں کو چار پہیوں والی گاڑیوں کو این سی آر اور این سی ٹی، دہلی کی سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی، جب تک کہ ان میں اسپیڈ کنٹرول کے مناسب آلات نصب نہ ہوں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ حد سے زیادہ نہ ہوں۔ 40 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار کا اطلاق بین ریاستی اجازت نامے اور قومی سامان کے اجازت نامے پر چلنے والی نقل وحمل کی گاڑیوں پر نہیں ہوگا، تاہم، ایسے راستوں اور رات کے اوقات میں پولیس/ٹرانسپورٹ، حکام یہ واضح کر سکتے ہیں کہ مذکورہ بالا مستثنیٰ سڑکوں کے علاوہ یا مذکورہ بالا وقت کے علاوہ کسی بھی گاڑی کو رفتار کنٹرول ڈیوائس کے بغیر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ب) ہمارے خیال میں اس ایکٹ کی اسکیم لازمی طور پر اس بات کی ذمہ داری ہے کہ گاڑی کو اس طرح استعمال کیا جائے جس سے عوامی تحفظ کو خطرہ لاحق نہ ہو۔ لہٰذا متعلقہ حکام اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو کسی بھی دوسری چار پہیوں والی گاڑی کو پیچھے چھوڑنے کی اجازت نہ دی جائے۔

(ج) وہ اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ جہاں کہیں بھی بسیں موجود ہوں، بسوں کو بس لین تک محدود رکھا جائے اور اسی طرح کسی بھی دوسری موٹر والی گاڑی کو بس لین میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ ہم دہلی میونسپل کارپوریشن، این ڈی ایم سی، پی ڈبلیو ڈی، دہلی حکومت اور ڈی ڈی اے، مرکزی حکومت اور دہلی کنٹونمنٹ بورڈ کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کریں کہ بس لین کو الگ کیا جائے اور ایسی تمام سڑکوں پر سڑکوں کے نشانات فراہم کیے جائیں جو پولیس اور ٹرانسپورٹ حکام کی ہدایت پر ہوں۔

(د) وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ بسیں صرف اس مقصد کے لئے مقرر کردہ بس اسٹاپوں پر اور نشان زدہ علاقے کے اندر ہی رکیں، اس سلسلے میں دہلی میونسپل کارپوریشن، این ڈی ایم سی، پی ڈبلیوڈی، دہلی حکومت، ڈی ڈی اے اور یونین آف انڈیا اور دہلی کنٹونمنٹ بورڈ مناسب بس اسٹاپس کی تعمیر، مناسب نشانات بنانے اور ایسی جگہوں پر بس بے کی تعمیر کے لئے تمام اقدامات کریں گے جن کی نشاندہی ٹرانسپورٹ/ پولیس حکام کریں۔

(ای) این سی آر اور این سی ٹی، دہلی میں کسی بھی روڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ذریعہ جاری کردہ پرمٹ کے ہر مالک کو آج سے دس دن کے اندر اپنے آر ٹی اے کے پاس ان ڈرائیوروں کی ایک فہرست داخل کرنی ہوگی جو اس کے ذریعہ مصروف ہیں اور ایسے افراد کی شناخت قائم کرنے کے لئے مناسب تصاویر اور دیگر تفصیلات شامل ہیں۔ ہر گاڑی میں مجاز ڈرائیور کی مناسب تصویر ہوگی، جس کی آر ٹی اے سے تصدیق کی گئی ہو۔ مجاز ڈرائیور کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف سے چلائی جانے والی کسی بھی گاڑی کو اجازت نامے کی خلاف ورزی کے طور پر استعمال کیا جائے گا اور اس کے نتائج اس کے مطابق ہوں گے۔

(چ) کسی تعلیمی ادارے سے تعلق رکھنے والی یا کرایہ پر لی گئی کوئی بھی بس ڈرائیور کے ذریعہ نہیں چلائی جائے گی جس کے پاس یہ ہے:

- بھاری گاڑیاں چلانے کا پانچ سال سے بھی کم تجربہ۔
- معمولی ٹریفک جرم کے لئے دو سے زیادہ بار چالان کیا گیا۔
- تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے سے متعلق کسی بھی جرم کے لئے فرد جرم عائد کی گئی ہے۔

اس طرح کے تمام ڈرائیوروں کو ایک مخصوص وردی میں ملبوس کیا جائے گا، اور ایسی تمام بسوں پر ایک مناسب تحریر ہوگی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی تعلیمی ادارے کی ڈیوٹی میں ہیں۔

ہم دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی)، نئی دہلی میونسپل کارپوریشن (این ڈی ایم سی)، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے)، دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ڈی ٹی سی) اور دہلی حکومت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں کہ (1) بس لین کو الگ کیا جائے اور ایسی تمام سڑکوں پر سڑک کے نشانات فراہم کیے جائیں جن کی نشاندہی پولیس اور ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے کی ہے۔ یہ عمل آج سے چار ہفتوں کے اندر متعلقہ افراد کے ذریعہ کیا جائے گا: اور (ii) مناسب بس اسٹاپوں کی تعمیر، مناسب نشانات کو رنگ کرنے اور ایسی جگہوں پر بس اڈے تعمیر کرنے کے لئے اقدامات کریں جو ٹرانسپورٹ/ پولیس حکام کی طرف سے اشارہ کیا جاسکتا ہے. یہ عمل اس حکم کی تاریخ سے دو ہفتوں کے اندر شروع ہوگا اور اس کے بعد چھ ہفتوں کے اندر مکمل ہوگا۔

فاضل سالیسٹر جنرل 20 نومبر 1997 کو اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ مختلف ہدایات کے سلسلے میں کی گئی کارروائی کی تفصیلات کے ساتھ اسٹیٹس رپورٹ داخل کریں گے۔ 16 دسمبر، 1997۔ 28 جولائی، 1998 اور اس کے بعد آٹھ ہفتوں کے اندر ایک ذمہ دار افسر کے حلف نامہ پر ضروری کام کیا جائے گا۔

ہم یہ بھی ہدایت دیتے ہیں کہ مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ اس عدالت نے 20 نومبر 1997 کو جو ہدایات دی ہیں۔ 16 دسمبر 1997 اور 28 جولائی 1998 کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں مناسب طریقے سے نشر کیا جاتا ہے تاکہ ہر کسی کو ہمارے مختلف احکامات میں شامل ہدایات سے آگاہ کیا جاسکے۔ الیکٹرانک میڈیا پر تشہیر شروع میں ہر دوسرے دن کم از کم چھ ہفتوں تک کی جانی چاہیے۔

ہم اس بات پر زور دینا چاہتے ہیں کہ وقتاً فوقتاً اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات، جو عام مفاد عامہ میں ہیں، ان پر عمل کرنا ضروری ہے اور یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ان ہدایات کی تعمیل کی جائے۔ ہم کورٹ افسروں کی تقرری پر غور کر رہے ہیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ ہمارے ذریعہ جاری کردہ ہدایات کی تعمیل کی جائے اور اگر دہلی انتظامیہ کے پاس ایسے کسی کورٹ افسر کی تقرری کے بارے میں کوئی تجویز ہے تو وہ چار ہفتوں کے اندر رجسٹری میں ایسے افراد کی فہرست داخل کرنے کے لئے آزاد ہوں گے۔

ہم مزید ہدایت کرتے ہیں کہ گاڑیوں کی آلودگی اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق مختلف ہدایات پر مشتمل ہمارے ذریعہ جاری کردہ احکامات پر کسی بھی اتھارٹی، عدالت یا ٹریبونل کی طرف سے دیئے گئے کسی بھی دوسرے حکم یا ہدایت کے باوجود تمام متعلقہ افراد کے ذریعہ عمل کیا جائے گا اور کوئی بھی اتھارٹی، عدالت یا ٹریبونل اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر نفاذ اور عمل درآمد تک پولیس یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کام کاج میں مداخلت نہیں کرے گا۔ وقتاً فوقتاً فکرمند رہتے ہیں۔

ٹی این اے

پٹیشن ابھی زیر التوا ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:19
I am the author of this
document